

Name : Shariq Serial No : 30337 MODE: Regular  
 Address : Islamabad Date : 3/14/2017  
 Subject : Zakat Contact No:  
 Writer : قاسم علی رفیع Email :

I purchased two plots. one plot i purchased for my personal residence & other purchased to sell it. I will use 2nd plot sell amount for first plot construction. Kindly advise will zakat implement on it as I have on other resource or amount to construct the house. Pls reply asap.

استفتاء.

میں نے دو پلاٹ خریدے ایک پلاٹ میں نے ذاتی رہائش کیلئے خریدا اور دوسرا بیچنے کیلئے۔ میں دوسرے پلاٹ کی رقم کو پہلے پلاٹ کی تعمیرات میں استعمال کرونگا۔ ہر بات مجھے بتائیے کہ کیا اس پلاٹ پر زکوٰۃ واجب ہے؟ کیونکہ حیرے پاس اس گھر کی تعمیر کیلئے دیگر کوئی ذرائع اور رقم نہیں ہے؟

الجواب حامداً ومصلياً۔

واضح رہے کہ مہورت مسئولہ میں اگر بیچنے کی نیت سے خریدے گئے پلاٹ کی مالیت زکوٰۃ کے نصاب کو پہنچتی ہو اور اس پر پورا قمری سال بھی گزر گیا ہو تو اس کی مالیت پر زکوٰۃ واجب ہوگی، ورنہ نہیں۔ جبکہ رہائش کی غرض سے خریدے جانے والے پلاٹ پر زکوٰۃ لازم نہیں۔

کما فی الدر: (وسبہ) اسی سبب افتراہمھا (ملک نصاب حولی) ... (و) فارغ (عن حاجتہ الاصلیۃ) ... (فلا زکوٰۃ علی مکاتب) ... (و اثاث المنزل و دور السكنی و نحوھا) ... (و شرطہ حولان الحول) ... (اونیۃ التجارۃ) الی قولہ (وما اشتراہ لھا) اسی للتجارۃ (کان لھا) الخ (ج ۲ ص ۲۵۶)۔

وفی الشامیۃ: تحت (قولہ فنوی بعد ذلک خدمتہ) اسی و ان لا یبقی للتجارۃ لھا فی الخانیۃ عبد التجارۃ: اذا اراد ان یتخدمہ ستین فاستخدمہ فھو للتجارۃ علی حالہ الا ان ینوی ان یشترکہ من التجارۃ الخ (ج ۲ ص ۲۷۲)۔

(جاری ہے)

وفي البحر: (قوله وشرط وجوبها) الى قوله (وملك نصاب  
حولى فارغ عن الدين وحوادثه الأصلية...) الخ (ج ٢ ص ٢٠٢) -

وفي العنصرية: (وأما شرائط وجوبها) الى قوله (ومنهما الفسراخ  
عن الدين) (ومنهما حولان الحول على المال) الخ (ج ١ ص ١٤١) - والله اعلم  
قاسم على عفا الله عنه

دار الافتاء جامعته بنوريه ساوث كراچی

١٤٣٨/٨/٢٠

محمد اسلم



الجواب  
بمذاهب دار جلال كفايتهم  
دار الافتاء جامعته بنوريه كراچی  
١٤٣٨ - ٨ - ٢٠

